کون کافر کون مسلمان
اشاعت آل انڈیا سنی تبلیغی فیڈریشن
ضلع بریلی
یوپی
کافر

Butt

صفائی

پیارے سنی مسلمان بھائیو! پہلے تو ہم اس بات کی صفائی کر دیں کہ ہم اہل سنت وجماعت ہیں۔ وہابیوں، دیوبندیوں، قادیانیوں غیر مقلدوں مودودیوں، تبلیغیوں کو مرتد بے ایمان جانتے اور مانتے ہیں۔ ایک لاکھ یا دو لاکھ چوبیس ہزار یا کم وبیش جتنے بھی انبیاء کرام و رسولان عظام علیہم الصلوٰت والتسلیمات دنیا میں تشریف لائے۔ ان سب پر ہمارا ایمان ہے۔ اور یہ سلسلہ حضور اکرم سید و سرور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گیا۔ اب چنگیز خاں یا ہلاکو خاں کی ذریت پر ایمان لانا لغو و باطل ہے۔ ان کے بڑے عالم اور محقق بے بدل مجدد ماۃ حاضرہ ہونے پر بھی ہمیں اعتراض ہے۔ مگر پھر بھی اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ کبوتر کے انڈے سے کبوتر پیدا ہوگا۔ مرغی کے انڈے سے مرغ پیدا ہوگا۔ اسی طرح احمد رضا خاں کی اولاد سے بھی اب سب احمد رضا ہی پیدا ہوں گے۔ اور انہیں اسی درجے کا ماننا پڑے گا۔ اور اگر خاندان احمد رضا کے کسی فرد اس کے لفظ یا سوتک کے باعث احمد رضا کے ہم پلہ نہ سمجھا جائیگا تو کتنا ہی عظیم مبلغ اہلسنت ہی کیوں نہ ہو اسے بدعقیدہ بدمذہب اہلسنت کا دشمن مشہور کیا جا ناضروری ہو جائے گا۔ آج کل اختر رضا خاں بریلوی اور ان کے حواریوں کا کچھ ایسا ہی حال ہے

اختر رضا بریلوی ایک ایسے شخص کا نام ہے۔ جسے اس کے سگے بڑے
بھائی جن کا نام عرس رضوی کے پوسٹر میں اس طرح مکتوب ہے "
نبیرۂ اعلیٰ حضرت رازدار شریعت، ریحان ملت الحاج مولانا مفتی شاہ
ریحان رضا خاں رحمانی میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ" نے ایک مرتبہ نہیں
بلکہ کئی مرتبہ کافر کہا ہے اور اس کا اعتراف خود اختر رضا بریلوی نے بھی کیا
ہے کہ مجھے میرے بڑے بھائی نے فلاں فلاں موقع پر اور فلاں فلاں
بزرگوں کے سامنے کافر کہا ہے ع مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری
جب خود اختر رضا خاں بریلوی کو اعتراف ہے کہ مجھے میرے سگے بڑے
بھائی نے کافر کہا ہے۔ تو آخر توبہ کس دن ہوگی۔ رازدار شریعت
نے جب آپ کو کفر کی ڈگری تھما دی ہے۔ تو اس کا ایک ہی علاج
ہے اور وہ ہے توبہ تجدید ایمان، تجدید بیعت و نکاح اس کے بغیر
تمام تاویلات تحویلات کے درجے میں ہونگی۔ اور وہی حشر اختر رضا خاں
کا ہوگا۔ جو اشرف علی تھانوی خلیل احمد انبیٹھوی، قاسم نانوتوی رشید
احمد گنگوہی کا ہوا۔ کیونکہ انہوں نے بھی توبہ تجدید ایمان کا راستہ چھوڑ
کر تاویلات فاسدہ کی راہ اپنائی۔ لہٰذا فی النار و السقر ہو گئے یا و لانکے
اذناب واخلاف بھی ان کے کفریات پر مطلع ہونے کے بعد ان کے حمایتی
رہے تو ان کا بھی وہی حشر ہوگا جو کافران اربعہ کا ہوا۔ اب پانچویں کا بھی
یہی حال ہے کہ جس پر اس کے سگے بڑے بھائی نے کفر کا فتویٰ دیا۔ اور
توبہ و تجدید ایمان کا راستہ چھوڑ کر تاویلات احمقانہ کا ارتکاب

کر دیے ہیں۔ لہٰذا جو رضوی اختر رضا خان بریلوی کو اس کے اس کفر پر مطلع ہونے کے بعد مسلمان جانے گا اس کا حشر بھی انھیں کی طرح ہوگا اور من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر کا مصداق ہوگا۔ اور جتنی نمازیں اختر رضا خاں کی امامت میں ادا ہوں گی۔ سب کالعدم ہوں گی۔ اور ایمان کے لالے مفت میں ہوں گے۔

لہٰذا تمام سنی مسلمان بھائیوں سے عموماً اور رضویوں سے خصوصاً اپیل ہے کہ اختر رضا خاں بریلوی جب تک توبہ تجدید ایمان، تجدید بیعت ونکاح نہ کرے اس سے سلام کلام قطع کریں۔ اس کے ساتھ وہی معاملہ کریں جو اشرف علی تھانوی کے ساتھ روا رکھا جاتا ہے۔

اس وقت ہمارے سامنے تین پوسٹر ہیں۔ دو پوسٹر تو بڑے بھائی ریحان رضا خان کے ہیں۔ ایک کی سرخی ہے "بدرجہ مجبوری استفتاء" اور دوسرے کی سرخی ہے "بریلی میں سفید ریچھ کا تماشا" تیسرا پوسٹر اختر رضا خاں کی جانب سے ہے۔ اور اس تیسرے کی سرخی ہے "مولانا ریحان رضا خان صاحب سے چند سوالات" اسی پوسٹر پر اختر رضا خاں صاحب کے دستخط کیساتھ تاریخ بھی ہے سنہ ۱۴۰۲ھ شب ۱۵ رمضان۔ گویا کہ رمضان شریف کے مقدس مہینے میں کفر و ارتداد کا کاروبار گرم تھا۔ مضامین کے انداز سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہی پوسٹر پہلے چھپا ہے اور مولانا ریحان رضا خاں صاحب کے دونوں پوسٹر بعد میں چھپے ہیں چونکہ اختر رضا خان نے اپنے پوسٹر میں بڑے بھائی کی کچھ پولیں کھولیں

ہیں جواب میں بڑے بھائی نے اختر رضا خاں کا بھانڈا پھوڑ دیا ہے
ہم ابھی ان گندگیوں سے صرف نظر کر رہے ہیں اور دوسرے وقت کے لئے
چھوڑ رکھا ہے ابھی تو صرف اختر رضا کے کفر کے متعلق تنبولی
کے اقتباسات پیش کریں گے۔ اور کہیں کہیں افہام و تفہیم کے لئے
ہم بھی خامہ فرسائی کر کے اس کار خیر (تقسیم کفر) میں شرکت کی سعادت
حاصل کریں گے۔ ایک بار پھر یاد دلا دیں کہ ہم صرف اہلسنت وجماعت ہیں
کسی باطل جماعت یا بد عقیدے سے ہمارا ہرگز ہرگز کوئی رشتہ نہیں البتہ
مسلک احمد رضا کی آڑ میں خاندان احمد رضا اور سلسلہ رضویہ کی مکروہ
انداز میں اشاعت ناقابل قبول اور سلاسل عالیہ کی ہجو ناقابل برداشت
ہے۔ دوسرے سلاسل کے بزرگوں میں کیڑے نکالنا اور اپنے کرم خوردہ
بزرگوں کو سجا کر مارکیٹ میں پیش کرنا اب زیادہ دن نہ چل سکے گا چنانچہ
اگلا کتابچہ "مسئلہ آل رحمٰن" ہوگا۔ اور ایک پوسٹر "امیر الخنازیر اور اس
کی ذریات کی فرقہ سازی" بہت جلد منظر عام پر آجائے گا۔ پھر ہمارا کتابچہ
"دور حاضر کا یزید" ہدیۂ ناظر ہوگا۔ اور یہ بات بھی اچھی طرح ذہن
نشین رہے کہ مکانات و باغات اور کھیت وغیرہ کے وارث تو خاندان
احمد رضا کے افراد ہی ہیں۔ مگر اہلسنت کے حامل و وارث تمام علمائے
اہلسنت وجماعت ہیں۔ خدائے پاک حق جاننے ماننے حق قبول
کرنے کی توفیق بخشے آمین۔

خلوص کار:۔ صدر سنی حنفی فیڈریشن ضلع بریلی۔

اوراقِ ثلثہ

پیارے سنی مسلمان بھائیو! تقریباً ۷ سال پہلے بریلی میں یہ مسئلہ بڑی دھوم سے چلا کہ آیا اختر رضا خان کافر ہے یا مسلمان۔ چنانچہ ریحان رضا خان نے آل رحمٰن خان کے عرس چہلم کے موقع پر جبکہ خلیفہ برہان میاں صاحب اور حسن میاں صاحب مارہروی وغیرہ اور دوسرے اکابر واصاغر موجود تھے اعلان کیا کہ اختر رضا خان کافر ہے مرتد ہے بے ایمان ہے نہ اس کا ایمان سلامت اور نہ اس کی خلافت واجازت باقی۔ تقریباً چھ ماہ کے بعد پھر یہی اعلان ۲۹ شعبان ۱۴۰۲ھ کو مغرب کی نماز میں فرمایا کہ رضا مسجد محلہ سوداگران بریلی شریف کھچا کھچ عوام مسلمین سے بھری ہوئی تھی۔ اب ان حقائق کو اختر رضا خان کے قلم سے پڑھیے۔

(۸) جناب (ریحان رضا صاحب) نے دعویٰ فرمایا تھا نشست عرس چہلم میں برہان میاں صاحب وحسن میاں صاحب کے روبرو کہ (ہم اختر رضا خاں) مومن نہ رہے تمہاری بیعت فسخ، خلافت فسخ۔ مگر افسوس یہ دعویٰ آج تک نہ ثبوت رہا۔ اسی دعوے بلا دلیل کو جناب نے پھر ۲۹ شعبان ۱۴۰۲ھ کو مسجد میں مغرب کے وقت دہرایا۔ اور مجھے کافر کہا۔ اب جناب سے معروض ہے کہ ثبوت شرعی لائیے

ورنہ ایسا رجل قال لاخیہ یا کافر کے تحت اپنا حکم بتائیے۔ نیز بتائیے کہ میں جناب کے نزدیک کافر ٹھہرا تو میرے سر پر بزعم خود صدر مفتی کی پگڑی باندھ کر جناب خود کیا ہوئے اور میرے پیچھے آپ نے جو نمازیں پڑھیں وہ باطل ہوئیں یا کیا اور مجھے کافر مانتے ہوئے امام بنایا آپ کا کفر ہوا کہ نہیں۔

پوسٹر منجانب اختر رضا خاں سوال ۸

پیارے سنی بھائیو! اختر رضا خاں کی اس تحریر سے یہ بات بالکل کنفرم ہو جاتی ہے کہ اختر رضا خاں کو ان کے بڑے بھائی نے عوام وخواص سب کے سامنے کفر کی ڈگری تھما دی اور ایسا بھی نہیں کہ جذباتی طور پر منہ سے نکل گیا ہو بلکہ چھ ماہ بعد بھری مسجد میں وہی اعلان کفر کیا۔ اور کسی بھی بزرگ نے ریحان رضا خاں سے مطالبہ کیا کہ آپ نے کیوں بلا وجہ اختر رضا خاں کو کافر کہہ رہے ہیں۔ سب نے چپ سادھ لی اس کا سیدھا سادہ مطلب یہ ہوا کہ وہ خاموشی نصف رضا ہے۔ گویا کہ تمام ہی بزرگوں نے ریحان رضا خاں کی توثیق کر دی۔ اور اختر رضا خان کافر اور مرتد ٹھہرا۔

یہ بات بھی قابل لحاظ ہے کہ اختر رضا خاں کی تحریر میں دو بزرگوں کے نام مذکور ہیں۔ اور کتنی سادگی کیا تھا نہ کسی کے نام کے ساتھ حضرت ہے نہ حضور نہ قبلہ ہے، نہ مدظلہ وغیرہ۔ اب تو ان سوال بھی پڑھ لیا جائے تاکہ معلوم ہو جائے کہ اختر رضا خاں

نے توبہ کرنے کی بجائے اپنے بڑے بھائی کو کافر بنانے کی مردود
کوشش کی ہے۔ چنانچہ ریحان رضا خاں کے لئے لکھتا ہے
(۹) اور جبکہ یہ کفر شباب پر ہوتا تو تولیت کی خیر کہئے رہی کہ گئی
بہ سٹر مہنامہ بنب ۔ اختر رضا خاں سوال ۹
پیارے سنی بھائیو! آپ نے دیکھا کہ توبہ کرنے کی بجائے خود
بڑے بھائی کو کفر کی ڈگری تھما دی۔ ع۔

ہم تو ڈوبے ہیں مگر بھائی کو لے ڈوبیں گے

اب یہ حقیقت بالکل بے نقاب ہوگئی کہ ریحان رضا خاں نے
اختر رضا خاں کو جان بوجھ کر سوچ سمجھ کر غور و فکر کے بعد کافر کہا
اور اختر رضا خاں نے منہ کی سیاہی چھوڑانے اور منہ چڑھانے
کے لئے کفر کا حکم صادر کیا۔ افسوس صد افسوس یہ سارے کفریات
اور کفر سازی رضوی عوام و خواص کے حلق سے اتر گئی۔ اور اختر
رضا خاں تو تاج الاسلام، مفتی اعظم ازہری میاں ہی ہو گئے
اور ریحان رضا خاں راز دار شریعت ریحان ملت، رحمانی میاں
رحمۃ اللہ علیہ ہو گئے۔ یہ حمایت بے جا کی کیسی مکروہ مثال ہے
اور اپنے ہاتھوں اپنے لئے جہنم تیار کرنے کی کیسی زندہ مثال ہے
عوام و خواص رضویہ علماء و جمہور رضویہ کے سامنے تقریری
اور تحریری طور پر کفر کا تبادلہ ہو رہا ہے اور اس پر پردہ ڈالنے کی
کیسی مذموم کوشش کی جارہی ہے ریحان رضا خاں بغیر توبہ کئے

دنیا سے چلے گئے اور یہ اختر رضا بغیر توبہ کئے پوری امت مسلمہ پر ڈاکہ ڈالتا پھر رہا ہے مگر دل کے لئے خاموشی و پردہ پوشی۔ ہر سنی مسلمان کا فریضہ ہے کہ وہ علی الاعلان امت کو اپنی طاقت بھر یہ پیغام پہونچائے کہ اختر رضا خاں کا فر ہے اس سے بیعت ہونا اس کو سلام کرنا اس کی تعظیم کرنا اسے ممبر پہ بٹھانا ناجائز و حرام ہے اور کفر انجام ہے۔ اور یہ ہمارا کہنا نہیں بلکہ سگے بڑے بھائی کا حکم ہے۔ اور ان حقائق پر مطلع ہونے کے بعد بھی اس کی دلالی اور اس کی ایجنٹی کے فراق بد انجام دینا جہنم کے بھڑکتے شعلوں سے خود کو قریب کرنا ہے۔

اختر رضا خاں سے ایک سوال

ریحان رضا خاں صاحب کی قبر پر جناب نے فاتحہ پڑھی کہ نہیں انہیں رحمۃ اللہ علیہ کہا کہ نہیں اگر کہا ہے تو اپنے ایمان کے بارے میں اب بتا دیجئے کہ رہا یا گیا۔

ہمارے نزدیک تو پہلے ہی سے کافر ہے۔ اب از سر نو کافر ہونیکا سوال ہی کیا ہے بلکہ خود ان کے اپنے خیال کے اعتبار سے کہ مسلمان تھے بھی تو اب کیا بچے۔ گھر کے رہے نہ گھاٹ کے۔

پیارے سنی بھائیو! اب ہم ریحان رضا خاں کے دونوں پوسٹروں کے اقتباسات نقل کر رہے ہیں۔ ایک پوسٹر دہلی میں سفید رنگ کا تماشا، تو ان کے نام سے چھپا ہے۔ اور رضا پرنٹنگ پریس میں چھپا ہے

جس کے وہ خود مالک ہیں۔ لیکن دوسرا پوسٹر (بدرجۂ مجبوری استغفار) انجمن انصار المومنین محلہ بہاری پور بریلی کے نام سے چھپا ہے۔ اور رضا برقی پریس میں چھپا ہے اور کاتب ہیں جناب افتخار نظامی صاحب ابن علامہ نظام الدین الہ آبادی۔ پریس۔ کاتب اور مضمون نگاری کے انداز کو دیکھ کر ہر شخص یہ سمجھ سکتا ہے کہ یہ پوسٹر بھی ریحان رضا خاں ہی کا ہے۔ مصلحتاً اپنا نام نہ ڈالا۔ ان دونوں پوسٹروں میں اختر رضا خاں کے خلاف اتنا مواد موجود ہے کہ اگر اس کو تبصرہ کے ساتھ نقل کر دیا جائے تو ایک ہزار صفحے کی دلچسپ کتاب تیار ہو جائے۔ اختر رضا خاں کی ایسی ایسی حرکات لکھی ہیں کہ پڑھنے والا منہ پر ہاتھ رکھ لے۔ اور سننے والا کانوں پر چونکہ قرآن کریم سے ہم نے حق گوئی سیکھی ہے۔ اس لیئے ہم ان پوسٹروں کو نقل مطابق اصل کے تحت کتابت کرا چکے ہیں جس کی تعداد پچاس ہزار کے قریب ہو گی۔ امت مسلمہ کے حضور پیش کر کے اپنی شرعی ذمہ داری کو پورا کر رہے ہیں اور اختر رضا کے تعارف کا اہم فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

ایک اہم اعلان

ایک اہم اعلان کرتے ہوئے اپنی صداقت کا یقین بھی آپکو دلاتے ہیں۔ ہم نے جس اختری پوسٹر کا تذکرہ کیا ہے۔ ہر سنی مسلمان عموماً رضوی فرقہ خصوصاً اختر رضا خاں سے پوچھے کہ یہ پوسٹر آپ کا ہے کہ نہیں۔ اور مولانا ریحان رضا خاں کے دونوں پوسٹروں کے بارے میں ان خلف اکبر سبحانی رضا خاں سے دریافت کریں۔ آپ کو حقائق کا عرفان خود ہی ہو جائے گا۔

قیامت خیز اقتباسات

(۱۰) جانشینی کے مسئلے میں گفتگو کرتے ہوئے ریحان رضا خاں نے علمائے کرام سے کہا تھا کہ مجھے سترہ سال خدمت کرتے ہوئے ہو گئے اور میں نے الحمدللہ بے غرض خدمت کی ہے۔ اب میری خواہش یہ ہے کہ مجھ سے سب لے لیجئے اور ان (اختر رضا خاں) کو دیدیجئے دینا مجھے ہے کیونکہ مفتی اعظم کچھ دیکر نہیں گئے۔ وہ دیکر جاتے تو مسئلہ آپ تک کیوں پہونچتا۔ اور مفتی اعظم کے برادر اکبر خانقاہ رضویہ کے واقف اور بانی حضرت حجۃ الاسلام مجھے بذریعہ وقف نامہ دے گئے ہیں۔ میں مناسب سمجھتا ہوں کہ یہ سب کاموں کو سونپ

دوں تاکہ بریلی کی مرکزیت کے حاسدوں کو لڑاؤ اور مٹاؤ کی پالیسی پر عمل کرنے کا موقع نہ مل سکے۔ لہذا یہ (اختر رضا خاں) حسب لیس مکران کا سلسلہ بیعت و خلافت احمد رضا سے وابستہ فرما دیجئے کیونکہ جامع ازہر جانے کے سلسلے میں ان (اختر رضا خاں) کے منہ سے اپنے والد ماجد ابراہیم رضا خاں کے بارے میں کچھ ایسے ناشائستہ کلمات جن سے قائل پر توبہ تجدید ایمان، تجدید بیعت و خلافت وغیرہ واجب ہو جاتی ہے ۔ اس وقت بھی اختر رضا خاں نے ثبوت کی رٹ لگائی تھی۔ جس پر ریحان رضا خاں نے کہا تھا کہ یہ بات صرف مجھ سے کہی گئی تھی۔ حضرت مفتی آل الرحمان خاں کے بالا خانے پر زینے کے قریب اس وقت چھت پر کوئی تھا بھی نہیں میں ثبوت کہاں سے لاؤں لیکن چونکہ بیعت و ارشاد کی ذمہ داریاں آپ کے سپرد کی جارہی ہیں اس وجہ سے کہہ رہا ہوں کہ آپ (اختر رضا خاں) سلسلہ بیعت قائم کرلیں۔ یہ بات اکابر کے سامنے کہی گئی تھی۔ شام کو عوام و خواص کے سامنے سر جھکا یا۔ اور ریحان رضا خاں نے سر پر پگڑی بندھوائی اب اختر رضا خاں کے اپنے برادر اکبر سے اس معاملے کی بنا پر ثبوت طلبی طلب کرنا ورنہ ان پر حکم کفر لگانا کیا صحیح ہے۔

اب ریحان رضا خاں کے دوسرے پوسٹر کا اقتباس نقل کر رہے ہیں۔ تاکہ آپکو یہ معلوم ہو جائے کہ اچانک زبان سے نکلنا اور بات ہے۔ اور سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کسی کو کافر کہنا اور چھاپنا

اور بات ہے۔ اقتباس پڑھیئے اور کفر کا ننگا ناچ دیکھیئے۔

(۴) بریلی کے کچھ منصف مزاج رضوی لوگوں نے میری طرف سے ایک طویل اشتہار بعنوان دوبلد رجہ مجبوری کا استفتاء، شائع کیا تھا جس میں میں نے بتایا تھا کہ مصر جانے کے سلسلے میں اس کے (اختر رضا خاں) کے منہ سے اپنے والد ماجد کے بارے میں کچھ ایسے ناشائستہ کلمات جن سے قائل پر توبہ تجدید ایمان و تجدید بیعت و خلافت وغیرہ واجب ہو جاتی ہے۔ پر اختر رضا خاں نے شدت کی رٹ لگائی تھی۔ جس پر میں نے کہا تھا کہ یہ بات صرف میرے سامنے کہی گئی تھی آل رحمان خاں کے بالا خانے پر زینے کے قریب اس وقت چھت پر کوئی تھا بھی نہیں میں ثبوت کہاں سے لاؤں..... میں بحلف شرعی اور قرآن کریم کی قسم کھا کر اعلان کرتا ہوں کہ اختر رضا خاں نے واقعی میرے سامنے والد مرحوم علامہ جیلانی میاں صاحب کی شان اقدس میں سخت ناشائستہ کلمات کہے۔ جن کے نتیجے میں ان پر توبہ تجدید ایمان اور تجدید بیعت و خلافت واجب ہو جاتی ہے چونکہ والد صاحب سے اختر رضا خاں نے معذرت نہیں کی تھی۔ اس لیے ظاہر ہے کہ والد صاحب اختر رضا سے ناراض ہو گئے مگر اختر رضا خاں خدا اور رسول کو حاضر و ناظر جان کر اور قرآن کریم کی قسم کھا کر اعلان کرے کہ میں نے اپنے والد کی شان میں کبھی اور کسی وقت ایسے ناشائستہ کلمات نہیں کہے جس کا حوالہ ریحان رضا

خاں دیتے ہیں۔ اگر کہے ہوں اور اپنے والد سے معذرت نہ کی ہو تو میرا خاتمہ ایمان پر نہ ہو اللہ مجھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اور نجات آخرت میسر نہ ہو اگر اختر رضا خاں میں ذرہ برابر اخلاقی جرأت اور صداقت ہے تو ایسا حلفیہ بیان شائع کر کے اپنا دامن صاف کر لے۔ اگر اختر رضا کسی اشتہار یا اخبار کی بیان میں اس طرح کا حلفیہ بیان شائع نہ کرے تو عام رضوی و برادران اہلسنت سمجھ لیں کہ اختر رضا پہلے درجے کا جھوٹا، والدین کا دھتکارا ہوا بدترین درجے کا کذاب و دجال خبیث سفید ریچھ اور کاٹنے اور بھنبھوڑنے والا جمیا لوجی درندہ ہے۔ اس کی گوری سفید چمڑی کے اندر کوئلہ ہی کوئلہ بھرا ہوا ہے۔

پوسٹر بریلی میں سفید ریچھ کا تماشا۔ منجانب ریحان رضا خاں۔ سنی مسلمان بھائیو! اگر کسی للو پنجو کی بات ہوتی تو کہدیا جاتا کہ ذاتی مخاصمت ہے۔ مگر بڑا بھائی عالم دین مفتی شرع متین رازدار شریعت نبیرۂ اعلیٰ حضرت کہہ رہے ہیں کہ قفے وقفے کے بعد کہہ رہے ہیں۔ تحریراً اور تقریراً کہہ رہے ہیں۔ خلیفہ کہہ رہے ہیں۔ تم ایسے رازدار شریعت کو کیسے جھوٹا کہدیا جائے۔ اور حیرت یہ کہ ریحان رضا خاں نے اختر رضا خاں کو چیلنج دیا کہ اگر اس نے اپنے باپ کو ایسے کلمات نہیں کہے۔ جن سے کفر واجب ہوتا ہے تو کسی پوسٹر کے ذریعہ یا اخباری بیان کے ذریعہ اپنی برأت

ظاہر کرے اور ایمان و شفاعت اور نجات اخروی کو بیچ میں رکھے
اختر رضا خاں چونکہ جھوٹا تھا ہی اس لئے اب تک ریحان رضا خاں
کی شرط کے مطابق ایک بھی نہ تو پوسٹر نکالا۔ اور نہ ہی اخباری
بیان دیا۔ اور نہ اپنی ماہواری سنی دنیا کے ذریعہ سنی دنیا کو مطلع
کیا۔ اب کیسے تمام رضویوں نے اس کافر کو سر کا تاج بنا ڈالا۔
جیسے سگا بڑا بھائی بڑے درجے کا جھوٹا۔ والد کا چہیتا بیٹا
ہوا۔ بدترین درجے کا کذاب۔ دجال۔ خبیث۔ سفید ریچھ
کاٹنے بھنبھوڑنے والا چمپانزی درندہ۔ ایک سانس میں اتنے
اتنے قیمتی ٹائیٹل سے نواز دیا۔ ہماری نجی معلومات کا جہاں
تک تعلق ہے۔ اب تک اختر رضا خاں نے مولانا ریحان رضا
خاں کی شرائط کی روشنی میں کوئی صفائی کا بیان نہیں دیا ہے
اور نہ آج تک بریلی کے دار العلوموں کے ذمہ داروں نے کوئی
صفائی کا بیان دیا۔ اس سے اختر رضا خاں کے کفر کی توثیق اور
ریحان رضا خاں کے حکم شرع کی تائید ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے
کہ اختر رضا خاں اپنے پوسٹر میں ان سے ثبوت مانگتا ہے۔ مگر
اپنی طرف سے انکار نہیں کرتا۔ کیونکہ ریحان رضا خاں نے
ایسی شرائط لگا دی ہیں۔ جو جھوٹے کو جھوٹ بولنے سے باز
رکھنے کے لئے تیر بہدف ہیں۔

بلکہ ہمیں اسی وقت حیرت ہوئی کہ جب صرف ایک پوسٹر کی

تردید شائع ہوئی تو اس میں بھی نہ تو اختر رضا نے اپنا صفائی کا بیان دیا۔ اور نہ علماء بریلی نے بلکہ بریلی کے حیراتی خیراتی شبراتی ٹائپ کے لوگوں کی طرف سے ہے جبکہ تردید کا تعلق صرف اختر رضا خاں سے ہونا چاہیئے تھا۔ ان حقائق کی روشنی میں اختر رضا خاں کافر مرتد بے ایمان قرار پاتا ہے۔ اور اب جو جان بوجھ کر اس سے مرید ہوگا۔ اس کے پیچھے نماز پڑھے گا۔ اس کو حضور و سرکار کہے گا۔ اس کی دلالی کرے گا۔ اور اس کو مومن و مسلمان جانے گا۔ تو وہ بھی من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر کے تحت کافر مرتد بے ایمان ہوگا۔

اب رضوی برادری کو اختیار ہے کہ چاہے ایمان پسند کرے یا کفر جہنم قبول کرے یا جنت گمراہی قبول کرے یا ہدایت۔ مگر ہماری دعا ہے رب کائنات جل جلالہ تمام اہلسنت کو عقل سلیم عطا کرے۔ اور وہ اختر رضا خاں سے دور و نفور رہ کر اپنے ایمان کی حفاظت کریں۔ اور وہابیہ، دیوبندیہ، قادیانیہ کی طرح گروپ بندی حمایت بے جا کا شکار نہ ہوں۔

المعلن:۔ آل انڈیا سنی حنفی فیڈریشن

ضلع بریلی انڈیا۔ یکم اگست ۱۹۸۹ء منگل۔